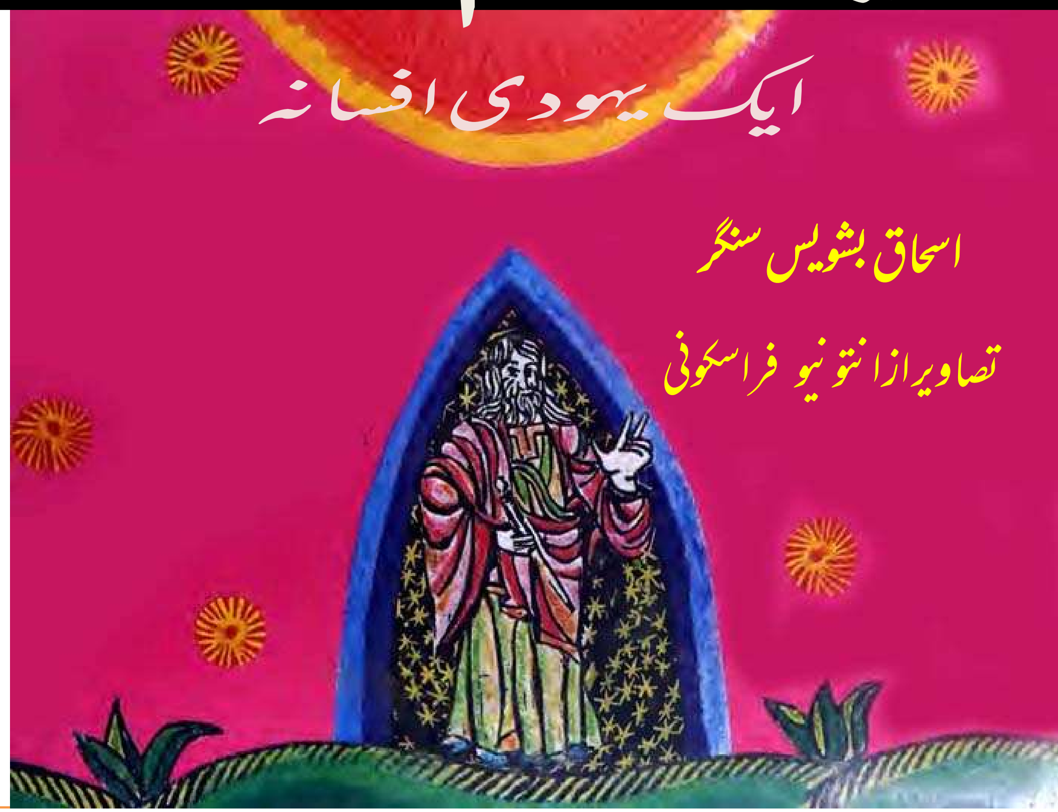
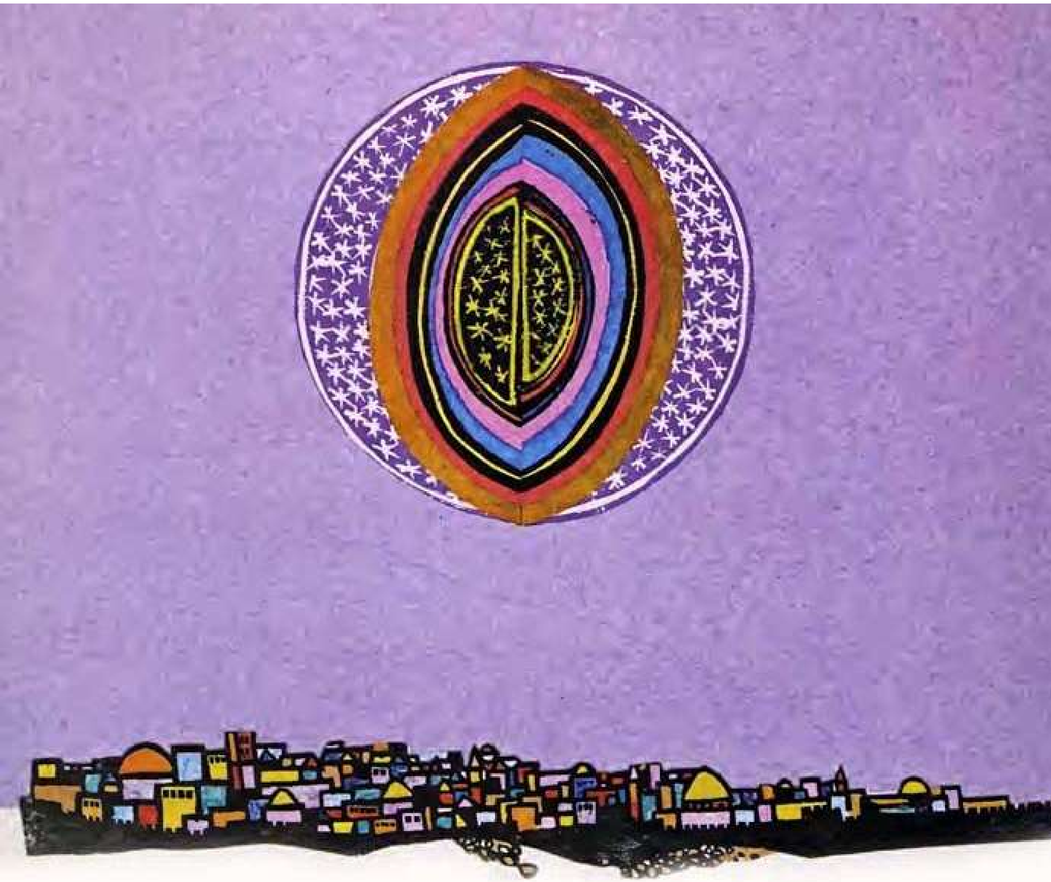
ایلیزِا غلام کی کہانی

ایک یہودی افسانہ

اسحاق بشویس سنگر

تصاویر از انتونیو فراسکونی





ایک عبرانی افسانہ، جسے اسحاق بشویس سنگر نے دوبارہ بیان کیا ہے۔
مصنف اور الزبتھ شب نے اسے یِدیش سے ترجمہ کیا ہے۔

ایلیز اغلام کی کہانی

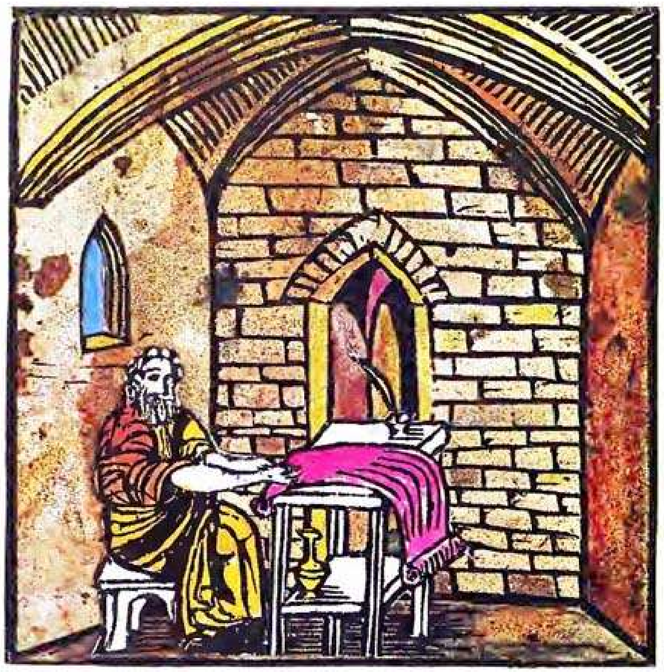
ایک عبرانی افسانہ

دوبارہ بیان : اسحاق بشویس سنگر

ترجمہ : ابو ابو زوہان

قدیم زمانے میں، ایک دور دراز سرزمین پر، ایک بڑا شہر تھا جہاں بہت سے امیر لوگ رہتے تھے۔ وہاں شاندار محلات، چوڑی سڑکیں، پارکس اور باغات تھے۔



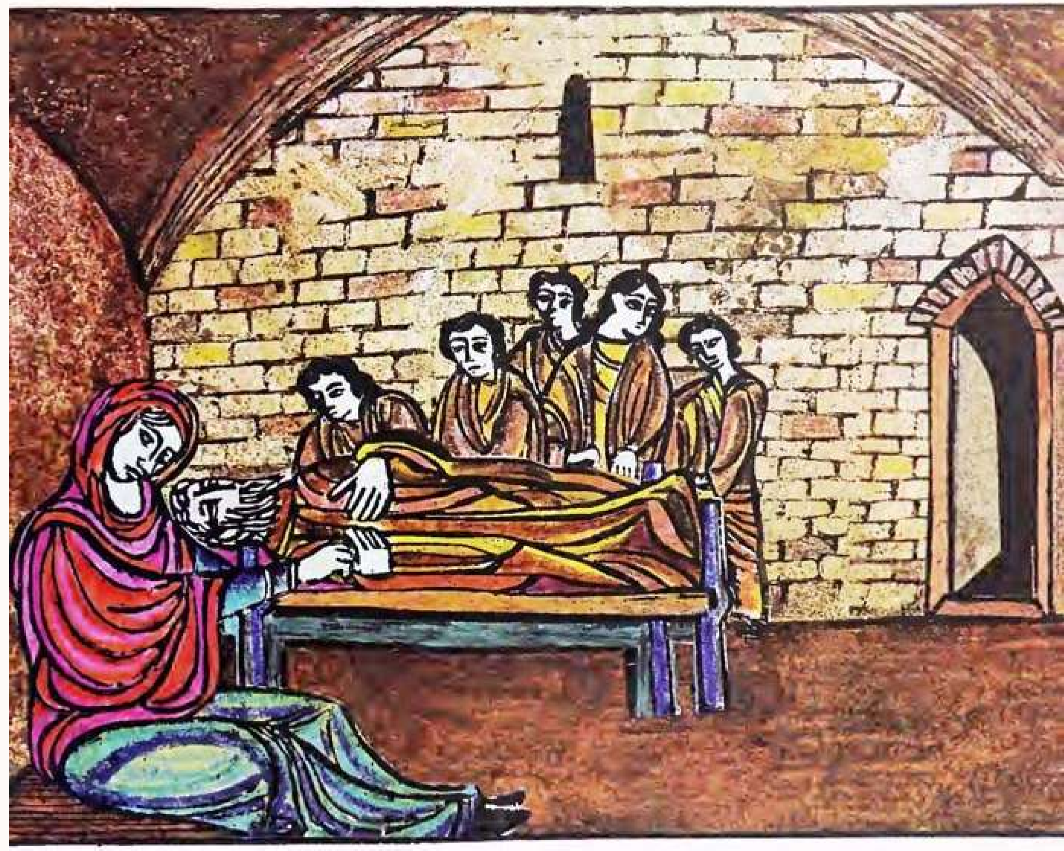


ان کے درمیان ایک چھوٹی سی گلی تھی جس میں بوسیدہ مکانات تھے ۔ ان کی کھڑکیاں اور دروازے تنگ تھے ، اوران کی چھتیں ٹپکتی تھیں ۔ ان میں سے سب سے معمولی گھر میں ایک مقدس آدمی رہتا تھا ۔ اس کا نام ٹوبیاس تھا اوراس کی بیوی کا نام پینینہ تھا ۔ ان کے پانچ بچے تھے ، تین بیٹے اور دو بیٹیاں ۔

ٹوبیاس ایک کاتب تھا جو مقدس صحیفوں کی نقل کرتا تھا ۔ اس طرح وہ بمشکل اپنی روزی کما پاتا تھا ۔

لیکن اچانک وہ بیمار ہوگیا اور اس کا دایاں ہاتھ کام کرنے کے قابل نہ رہا۔ جلد ہی گھر میں کھانے کو کچھ نہ رہا۔ گودام اتنا خالی تھا کہ چوہے بھی بھاگ گئے۔ بلی کے پکڑنے کے لیے بھی وہاں کچھ نہیں تھا۔ لڑکے اسکول نہیں جا سکتے تھے کیونکہ ان کے پاس جوتے نہیں تھے۔ ٹوبیاس کے کپڑے چیتھڑے ہو چکے تھے۔

جب پڑوسیوں نے خاندان کی ضرورت دیکھی تو انہوں نے مدد کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ٹوبیاس نے ان کی پیشکشوں کو یہ کہتے ہوئے ٹھکرا دیا کہ، "خدا ہے اور وہی ہماری مدد کرے گا۔"



ایک دن ٹوبیاس کی بیوی نے اس سے کہا : "اگر خدا ہماری مدد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، تو بہتر ہے کہ یہ جلد ہو۔ لیکن وہ جو کچھ بھی کرے، تمہارا یوں گھر بیٹھے رہنا حالات کو بہتر نہیں بنائے گا۔ تمہیں شہر میں نکلنا چاہیے۔ معجزے کے انتظار میں بھی کچھ کرنا اچھا ہوتا ہے۔ انسان کو آغاز کرنا چاہیے اور خدا اس کی مدد کرے گا۔ "

"میں لوگوں میں اپنا منہ کیسے دکھا سکتا ہوں جب میرے پاس پہننے کو کپڑے ہی نہیں ؟ "

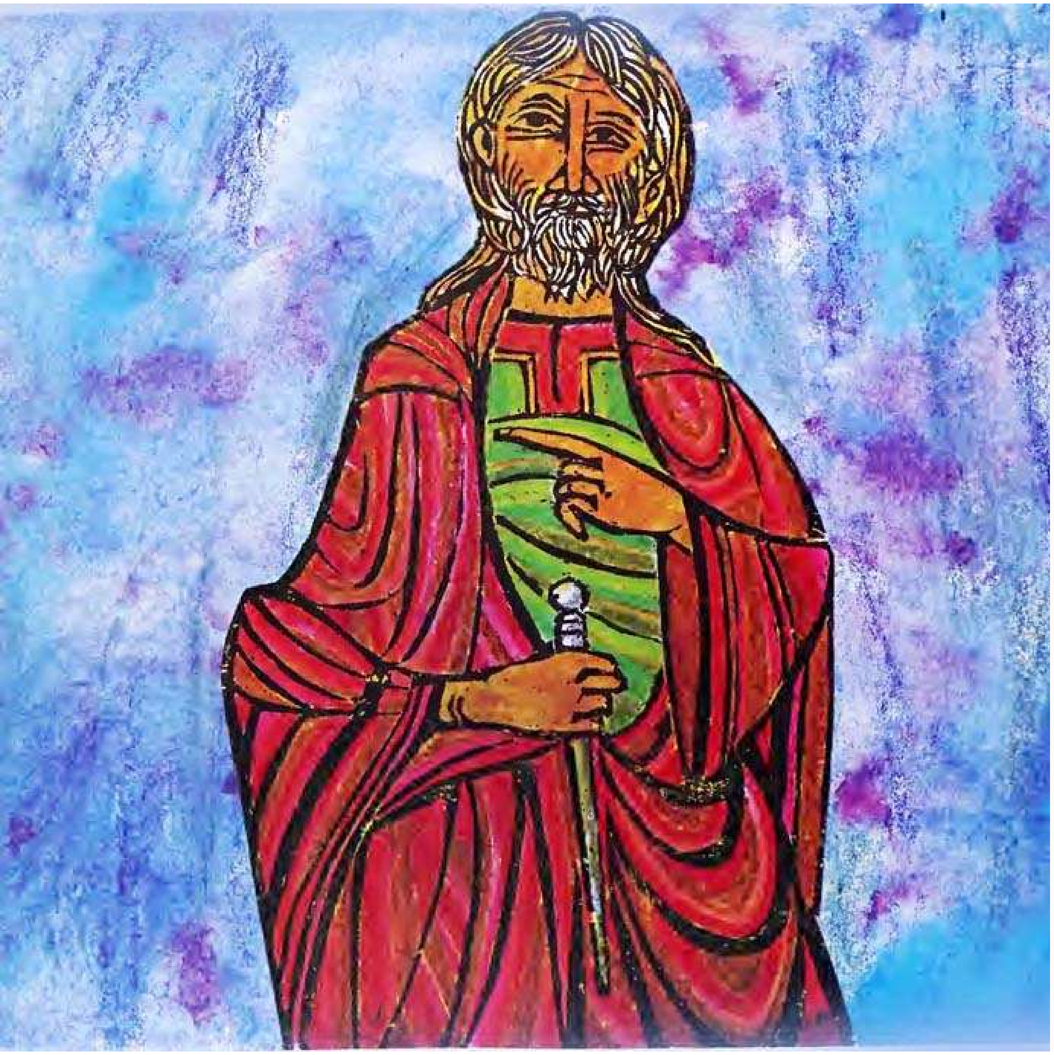
"انتظار کرو، میرے شوہر، میں اس کا بندوبست کرتی ہوں۔ "

پینینہ ایک پڑوسی کے پاس گئی اور ایک کوٹ، ایک ٹوپی اور جوتے ادھار مانگ لائے۔ اس نے ٹوبیاس کو کپڑے پہننے میں مدد دی اور وہ واقعی ایک نیا انسان لگ رہا تھا۔ پینینہ نے کہا، "اب جاؤ، اور قسمت تمہارے ساتھ ہو۔ " جب وہ چلا گیا، تو اس نے بچوں سے کہا کہ دعا کریں کہ ان کے والد خالی ہاتھ گھر نہ لوٹیں۔



جیسے ہی ٹوبیاس شہر کے مرکز کے قریب پہنچا، ایک اجنبی نے اسے روک لیا۔ وہ لمبا تھا اور اس کی سفید داڑھی تھی۔ اس نے ایک لمبا کوٹ پہن رکھا تھا اور ہاتھ میں ایک لاٹھی تھامے ہوئے تھا۔ اس نے کہا، "تم پر سلامتی ہو، ٹوبیاس،" اور اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔ ٹوبیاس، یہ بھول کر کہ وہ اپنا دایاں ہاتھ نہیں ہلا سکتا، اس نے اجنبی کا ہاتھ تھام لیا۔ وہ اس معجزاتی صحتیابی پر دنگ رہ گیا۔





"مجھے کس کو سلام کرنے کا شرف حاصل ہے؟" ٹوبیاس نے پوچھا۔

"میرا نام الیاس(Elijah) ہے اور میں تمہارا غلام ہوں۔"

"میرا غلام؟" ٹوبیاس نے حیرت سے کہا۔

"جی ہاں، تمہارا غلام، جو آسمان سے بھیجا گیا ہے۔ مجھے بازار لے چلو اور سب سے زیادہ بولی لگانے والے کے ہاتھ بیچ دو۔"

"اگر تم آسمان سے آئے ہو، تو میں تمہارا غلام ہوں،" ٹوبیاس نے جواب دیا۔ "ایک غلام اپنے آقا کو کیسے بیچ سکتا ہے؟"

"ویسا ہی کرو جیسا میں کہتا ہوں،" الیاس نے جواب دیا۔

چونکہ الیاس خدا کا پیغامبر تھا، اس لیے ٹوبیاس کے پاس حکم ماننے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔

بازار میں، بہت سے امیر تاجر ٹوبیاس اور الیاس کے گرد جمع ہو گئے۔ اس سے پہلے کبھی بھی فروخت کے لیے ایسا غلام پیش نہیں کیا گیا تھا جو اتنا عظیم اور دانا نظر آتا ہو۔



سب سے امیر اور سرکردہ تاجر نے اس سے مخاطب ہو کر پوچھا، "اے غلام، تم کیا کر سکتے ہو؟"

الیاس نے کہا، "جو آپ چاہیں۔"

"کیا تم محل بنا سکتے ہو؟"

"ایسا شاندار جو آپ نے پہلے کبھی نہ دیکھا ہو۔"

"بادشاہ کے محل سے بھی زیادہ عالیشان؟"

"زیادہ عالیشان——اور اس سے بڑا۔"

تاجروں میں سے ایک نے پوچھا، "ہم تم پر یقین کیوں کریں؟" الیاس نے اپنی جیب سے لکڑی کے بلاکس کا ایک تھیلا نکالا اور ان سے ایک چھوٹا سا محل بنا دیا۔ اس نے یہ کام اتنی تیزی سے کیا اور اس محل کی خوبصورتی ایسی غیر معمولی تھی کہ تاجر دنگ رہ گئے۔

سب سے امیر تاجر نے پوچھا، "کیا تم اس جیسا حقیقی محل بنا سکتے ہو؟"

الیاس نے کہا، "اس سے بھی بہتر۔"

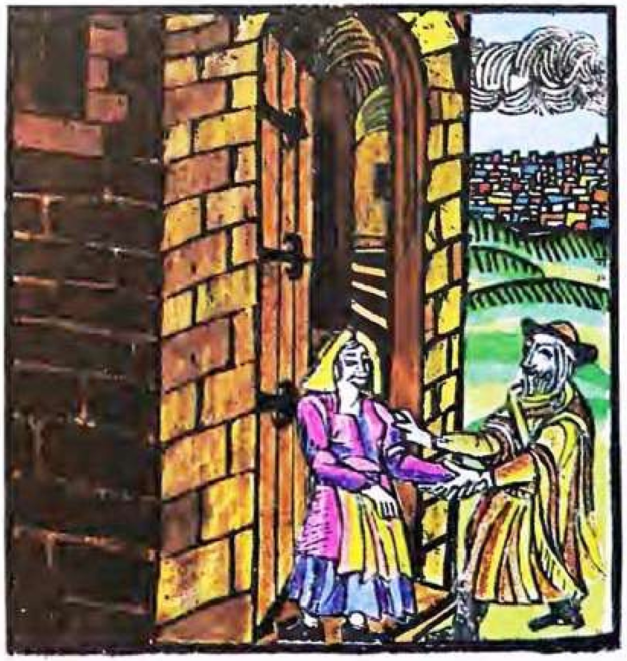
تاجروں نے، یہ محسوس کرتے ہوئے کہ اس غلام کے پاس مافوق الفطرت طاقتیں ہیں، فوراً بولی لگانا شروع کر دی۔ ایک نے پکارا، "دس ہزار گلڈن۔"

دوسرے نے آواز لگائی، "پچاس ہزار۔"

تیسرے نے پیشکش کی، "ایک لاکھ۔"

بالآخر سب سے زیادہ قیمت——800,000 گلڈن——سب سے امیر تاجر نے لگائی، اور اس نے رقم ٹوبیاس کو ادا کر دی۔





الیاس کی طرف مڑتے ہوئے تاجر نے کہا، "اگر حقیقی محل اتنا ہی خوبصورت ہوا جتنا تم نے وعدہ کیا ہے، تو میں تمہیں ایک آزاد انسان بنا دوں گا۔"

الیاس نے جواب دیا، "بہت اچھا۔" اور ٹوبیاس سے کہا، "گھر جاؤ اور اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ خوشیاں مناؤ۔ تمہاری غربت کے دن ختم ہوئے۔"

خدا کی حمد و ثنا بیان کرنے اور الیاس کی نیکی کا شکریہ ادا کرنے کے بعد، ٹوبیاس گھر واپس آگیا۔

اس کی بیوی اور بچوں کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔

ہمیشہ کی طرح، ٹوبیاس نے اپنی رقم کا دسواں حصہ غریبوں کو دے دیا؛ اور اگرچہ وہ اب ایک امیر آدمی بن چکا تھا، پھر بھی اس نے کاتب (scribe) کے طور پر اپنے پیارے کام کی طرف واپس جانے کا فیصلہ کیا۔

رات آئی اور الیاس نے خدا سے کلام کیا : "میں نے تیرے
بندے ٹوبیاس کو بچانے کے لیے خود کو غلام کے طور پر بیچ دیا ہے۔
اب میری دعا ہے کہ تو محل بنانے میں میری مدد کر۔"



فوراً ہی آسمان سے فرشتوں کا ایک گروہ اترا۔ انہوں نے پوری رات کام کیا۔ جب سورج طلوع ہوا تو محل تیار تھا۔

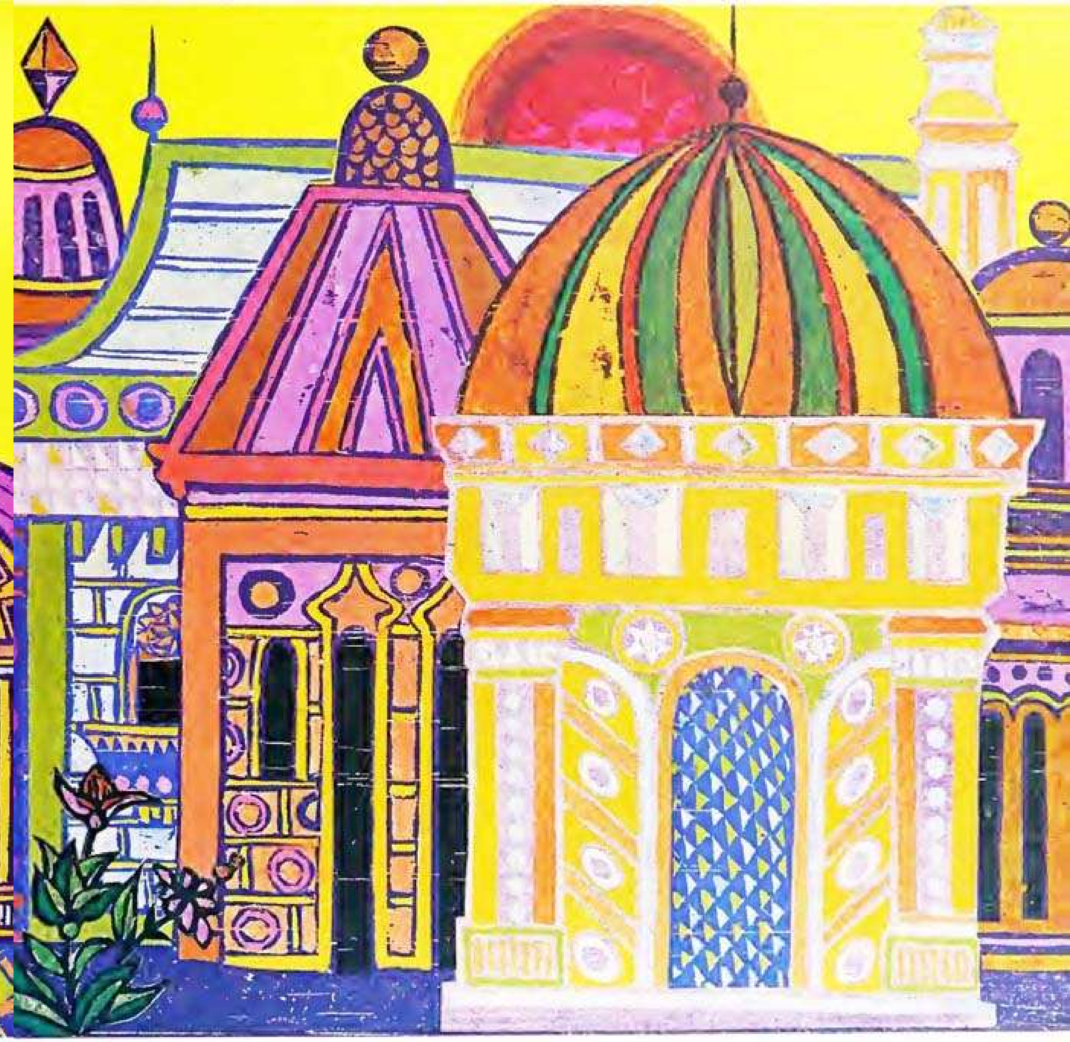


امیر تاجر آیا اور حیرت سے تکنے لگا۔ انسانی آنکھوں نے کبھی اتنی شان و شوکت والی عمارت نہیں دیکھی تھی۔

الیاس نے کہا، "یہ رہا آپ کا محل۔ اپنا وعدہ پورا کریں اور مجھے میری آزادی دیں۔"

تاجر نے جواب دیا، "میرے آقا، آپ آزاد ہیں،" اور وہ خدا کے پیغامبر کے سامنے جھک گیا۔





فرشتے مسکرائے۔

خدانے اپنے ساتویں آسمان سے نیچے دیکھا اور تبسم فرمایا۔

فرشتوں نے اپنے پر پھیلائے اور الیاس کے ساتھ مل کر آسمان کی بلندیوں کی طرف اڑ گئے۔



ختم شد